سوال

لفظ عمرو عیار کا استعمال

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

شیعہ کی صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین پر تبرا اور گستاخیاں کسی سے ڈھکی چھپی نہیں ہیں، ان ہی گستاخیوں کا تسلسل عمرو عیار (نعوذ باللہ) نامی کہانیاں بھی ہیں، اگر کوئی شخص جانتے بوجھتے ہوئے لفظ عمرو عیار کا استعمال کرتا ہے، تو اس کا کیا حکم ہے۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

کسی بھی مسلمان کے لئے یہ جائز نہیں ہے کہ وہ ان الفاظ کے پیچھے چھپی سازشوں کا علم ہو جانے کے بعد ان الفاظ کو استعمال کرے۔ اگر کوئی شخص جانتے بوجھتے ہوئے ایسا کرتا ہے تو وہ صحابہ کرام کی شان میں گستاخی کا مرتکب ہوتا ہے اور اس کی سزا وہی ہے جو گستاخ صحابہ کی ہے۔

امام ابن تیمیہ نے صحابہ کرام کی شان میں گستاخی کرنے والوں کے بارے میں تفصیلی گفتگو کی ہے۔ جس کا خلاصہ یہ ہے کہ اگر اس کی گستاخی تکذیب قرآن، اور تردید سنت نبوی تک لے جائے مثلاً وہ صحابہ کی عدالت وثقاہت میں گستاخی کرے تو وہ دائرہ اسلام سے خارج ہے۔ اور اس کی گستاخی اس سے کم درجے کی ہے تو اسے مناسب تعزیر اور سزا دی جائے جائے گی۔ (الصارم المسلول: 581-591، ط المکتب الإسلامی)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتویٰ کمیٹی

محدث فتویٰ